سالانہ جامعہ سلفیہ کانفرنس

رپورٹ: ابو علی

جامعہ سلفیہ کی پچاس سالہ تعلیمی تربیتی اور دعوتی خدمات قابل فخر ہیں

جامعہ سلفیہ کی پچاس سالہ تعلیمی تربیتی اور دعوتی خدمات قابل فخر ہیں۔ جامعہ سلفیہ کی ملی، علمی اور جماعتی خدمات پر علماء ومشائخ کا زبردست خراج تحسین، دیگر تعلیمی اداروں کے لیے جامعہ سلفیہ قابل تقلید مثال ہے

۱۰۔ مارچ بروز جمعۃ المبارک جامعہ سلفیہ کی سالانہ عظیم الشان کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی، کانفرنس خطبہ جمعہ سے شروع ہوکر رات گئے تک جاری رہی، جس میں مختلف نشستیں تھیں، تعلیمی اداروں میں منعقد ہونے والی یہ منفرد کانفرنس تھی،

جمعہ کا خطبہ ناظم مرکز یہ ممتاز عالم دین علامہ عبدالعزیز حنیف حفظہ اللہ نے ارشاد فرمایا۔ انہوں نے کتاب وسنت کی روشنی میں عالمی اور قومی حالات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا، انہوں نے فرمایا، کہ رسالت مآب ﷺ رحمۃ اللعالمین ہیں، آپ کی ذات اقدس سراپا رحمت ہے، آپ کی سیرت طیبہ سے آگاہی رکھنے والا آپ کی شان میں گستاخی نہیں کرسکتا، انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی عظمت، خوبیوں اور محاسن کا دل آویز تذکرہ فرمایا، اور کہا کہ اسلام کی پھیلتی ہوئی دعوت سے خوف زدہ یہودیوں نے ایک سوچے سمجھے منصوبہ کے تحت آپ ﷺ کے توہین آمیز خاکے شائع کیے ہیں جسکی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس بدترین عمل کے مرتکب افراد کو قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ آئندہ کسی کو انبیاء کرام کی توہین کرنے کی جرأت نہ ہو۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ اہل حدیث کے نزدیک قرآن وحدیث کی روشنی میں توہین رسالت ﷺ کی سزا صرف موت ہے۔ متعلقہ ممالک وافراد کی معافی کافی نہیں، بلکہ گستاخی کے مرتکب افراد کو پھانسی دی جائے۔

انہوں نے اس موقعہ پر جامعہ سلفیہ کی تعلیمی، تربیتی اور دعوتی خدمات کے پچاس سال مکمل ہونے پر مبارکباد پیش کی نیز اسکی حسن کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ جامعہ سلفیہ کی خدمات قابل فخر ہیں، انہوں نے کہا کہ جامعہ کی تاریخ شاہد ہے کہ اس عظیم الشان ادارہ نے ہمیشہ مرکزی جمعیت اہل حدیث کی پالیسیوں کا ساتھ دیا ہے اور ہر ممکن تعاون کیا ہے، اور ہر مشکل وقت میں اپنا دستِ تعاون بڑھایا، جامعہ تعلیم وتربیت کے ساتھ ساتھ رفاہی اور ملی خدمات میں بھی پیش پیش ہے، جس پر ہم اسکے شکر گزار ہیں، انہوں نے جامعہ کے بانیان مولانا سید محمد داؤد غزنوی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ کو بھی خراجِ تحسین پیش کیا نیز جامعہ کے رئیس اور معاون خصوصی جناب میاں فضل حق رحمۃ اللہ علیہ اور انکے خاندان کا تفصیل سے تذکرہ کیا، جن کی جدوجہد اور خصوصی توجہ سے آج یہ ادارہ بین الاقوامی شہرت کا حامل ہے۔ ان کی رحلت کے بعد ان کے صاحبزادے میاں نعیم الرحمٰن کی خصوصی دلچسپی نے جامعہ کو چار چاند لگائے اور اسے بام عروج تک پہنچایا، انہوں نے جامعہ کے اساتذہ کی محنت، لگن اور باہمی اتحاد ویگانگت کا خصوصی ذکر کیا، جس کی بدولت یہ جامعہ دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہا ہے۔ انہوں نے پرنسپل جامعہ جناب یٰسین ظفر صاحب کا خصوصی تذکرہ کیا، جو اپنے رفقاء کے ہمراہ جامعہ کی ترقی کے لیے پوری کوشش کر رہے ہیں انہوں نے جامعہ کے معاونین صوفی احمد دین حاجی بشیر احمد، شیخ مختار احمد، حاجی محمد سعید اور دیگر رفقاء کو بھی مبارک دی۔

جمعہ کی نماز کے بعد فیصل آباد کے معروف خطیب مولانا عبدالرحمٰن نور پوری نے اپنے مخصوص انداز میں خطاب کیا، اور اطاعت رسول ﷺ کی اہمیت پر روشنی ڈالی، انہوں نے غیر مسلموں کو خبردار کیا، کہ وہ اسلام کے خلاف سازشوں سے باز آئیں، اور عالمی امن کو خطرے میں نہ ڈالیں، ان کے بعد خطیب شیریں بیان مولانا عبدالعزیز راشد نے نہایت دلنشیں انداز میں سیرت رسول ﷺ بیان کی اور آپ کے اسوۂ حسنہ کا تفصیل سے تذکرہ کرتے ہوئے تمام لوگوں کو دعوت دی کہ وہ کامیابی وکامرانی کے لیے تمام شعبہ ہائے زندگی میں اسوۂ رسول کو اختیار کریں، کہ اسی میں نجات ہے،

نماز عصر کے بعد تقریب تقسیم اسناد وانعامات منعقد ہوئی جس کے مہمانان خصوصی مدیر مکتب الدعوۃ فضیلۃ الشیخ محمد بن سعد الدوسری اور مایہ ناز سکالر ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر تھے۔ تقریب کا آغاز قاری منظور احمد کی تلاوت قرآن حکیم سے ہوا، اس کے بعد مولانا حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ نے عربی میں سپاس نامہ پیش کیا، اور جامعہ کی کارکردگی پیش کی، اس کے بعد پرنسپل جامعہ جناب یٰسین ظفر نے پچاس سالہ کارکردگی کا مختصر جائزہ پیش کیا اور گذشتہ سال فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ اور جامعہ میں عصری علوم سے کامیاب طلبہ کو اسناد اور انعامات سے نوزا، اسکے بعد مدیر مکتب الدعوۃ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں جامعہ کے پچاس سال مکمل ہونے پر تمام انتظامیہ اساتذہ اور طلبہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں انہوں نے موسسین کیلئے مغفرت کی دعا کی اور فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ کا نظام ہے، کہ وہ اپنے دین کی سربلندی کے لیے ایک کے بعد دوسرے لوگوں کو پیدا کرتا ہے، جو دین کی تعلیم اور دعوت کو عام

کرنے کے لیے کوششیں اور محنت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مبارک ہیں وہ لوگ جو نئی نسل کو اسلامی تعلیم و تربیت فراہم کرتے ہیں، اور قرآن و سنت کی تعلیم کو عام کرتے ہیں، انہوں نے رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن اور ان کے تمام رفقاء کو خراج تحسین پیش کیا، اور کہا کہ دیگر تمام تعلیمی اداروں کے لیے جامعہ سلفیہ قابل تقلید ادارہ ہے جس نے بڑی محنت اور لگن سے تعلیمی معیار کو بلند کیا ہے، اور اسکی خوبصورت عمارت عمدہ نصاب اور بہترین نظم و نسق نے اسکی شہرت کو چار چاند لگائے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ پاکستان اور سعودیہ کے تعلقات مثالی ہیں، پاکستان اور سعودی عوام آپس میں محبت اور احترام کے رشتے میں منسلک ہیں، ہم پاکستان کو اپنا گھر سمجھتے ہیں۔

اس موقعہ پر انہوں نے فرمایا، کہ میں جامعہ سلفیہ اسکی انتظامیہ اور اساتذہ سے دلی محبت کرتا ہوں، انہوں نے انتظامیہ جامعہ سے گذارش کی کہ وہ پہلے سے زیادہ توجہ کے ساتھ جامعہ کو ترقی دیں، اساتذہ سے فرمایا، کہ وہ بھرپور محنت کریں۔ طلبہ جامعہ کو نصیحت کی کہ وہ پوری لگن کے ساتھ پڑھیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں، کہ انہیں اپنے ملک میں اسلامی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع میسر ہیں، انہوں نے فارغ التحصیل طلبہ کو بھی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا، کہ انہیں مسلسل علماء کرام سے رابطہ رکھنا چاہیے اور ان کی ہدایات کے مطابق دعوتی و تعلیمی کام کرنا چاہیے کیونکہ علماء کی رہنمائی میں کام کرنے میں کامیابی کے امکانات زیادہ ہیں، آخر میں انہوں نے خصوصی دعا فرمائی

، جناب مولانا ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر نے فرمایا، کہ جامعہ سلفیہ میری قابل فخر مادرِ علمی ہے، اسکی حسن کارکردگی اور بلند معیار تعلیم سے ہم خوشی اور مسرت محسوس کرتے ہیں، اسکی کامیابی ہماری دلی آسودگی کا باعث ہے۔

رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے لاکھ لاکھ شکر گزار ہیں، جسکی خصوصی توفیق سے ہم جامعہ سلفیہ کی خدمت پر مامور ہیں اور اللہ تعالیٰ نے یہ ہمت ہمیں عنایت کی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم پہلے سے بڑھ کر اس ادارے کی خدمت کریں گے، اور ہمارے تمام وسائل' آمدنی جامعہ سلفیہ کے لیے وقف ہیں، اور دینی تعلیم کے فروغ کے لیے کسی دباؤ میں نہیں آئیں گے، انہوں نے مدارس کو اسلام کے قلعے قرار دیا اور فرمایا کہ آج پہلے سے زیادہ اس امر کی ضرورت ہے کہ ہم طلبہ کو علم کی پختگی کے ساتھ میدان میں بھیجیں تاکہ باطل قوتوں کا مقابلہ کر سکیں آخر میں انہوں نے دوبارہ تمام علماء و مشائخ جامعہ کے اساتذہ اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

جامعہ سلفیہ کی ملی، علمی اور جماعتی خدمات پر علماء و مشائخ کا زبردست خراج تحسین

تقریب کے آخر میں ہر دل عزیز خطیب قاری عبدالحفیظ فیصل آبادی نے درس ارشاد فرمایا، انہوں نے جامعہ سلفیہ کی کارکردگی پر عربی میں ایک قصیدہ پڑھا۔ جسے بے حد پسند کیا گیا، اور پھر انہوں نے علم اور علماء کی فضیلت بیان کی، انہوں نے کہا کہ آج جامعہ سلفیہ پوری دنیا میں ہماری پہچان ہے، انہوں نے اس موقعہ پر عظمت رسول ﷺ کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہم ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔

مغرب اور عشاء کے درمیان کھانے کا وقفہ ہوا جس میں تمام شرکاء کو کھانا پیش کیا گیا۔ جسکا خصوصی اہتمام کیا گیا تھا۔

نماز عشاء کے بعد جلسہ عام شروع ہوا۔ صدارت شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی نے فرمائی، جبکہ تلاوت قاری نوید الحسن نے کی، اس کے بعد نظم جامعہ کے طالب علم نعیم الرحمٰن عزیز نے پڑھی۔

اس کے بعد مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری نے خطاب فرمایا، انہوں نے جامعہ کی کارکردگی کو سراہا اور طلبہ کو حصول علم کیلئے توجہ دلائی۔

جناب رانا محمد شفیق خان پسروری نے ناموس رسالت ﷺ پر نہایت مدلل گفتگو کی، اور بتایا کہ عیسائیوں کی کتب میں بھی انبیاء کرام کی گستاخی کی سزائیں درج ہیں، انہوں نے یورپ کے اس غیر ذمہ دارانہ عمل کو بزدلانہ قرار دیا اور کہا کہ امت مسلمہ نے تو بیداری کا ثبوت دیا ہے اور پوری اسلامی برادری یک جان ہو کر احتجاج کر رہی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے اسلامی سربراہان نے جرأت کا مظاہرہ نہیں کیا، انہوں نے سعودی حکومت کی شاندار پالیسی کو خراج تحسین پیش کیا' جنہوں نے سرکاری سطح پر شدید احتجاج کیا اور ڈنمارک سے اپنے سفیر کو واپس بلا لیا اور ان کا مکمل بائیکاٹ کیا۔

انہوں نے مرکزی جمعیت اہل حدیث کی جماعتی پالیسیوں کو بھی خراج تحسین پیش کیا' اور بتایا کہ مرکزی جمعیت قومی اور بین الاقوامی حالات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے، اور اسلام کی سربلندی کے لیے اپنا کردار ادا کر رہی ہے، انہوں نے سیالکوٹ میں منعقد ہونے والی عظیم الشان آل پاکستان حرمتِ رسول ﷺ اہل حدیث کانفرنس کا بھی ذکر کیا اور شرکاء کو دعوت دی، کانفرنس میں جن مایہ ناز خطباء نے خطاب کیا ان میں مولانا عبدالعلیم یزدانی' مولانا قاری محمد حنیف ربانی' مولانا قاری محمد حنیف بھٹی، مرکزی جمعیت اہل حدیث فیصل آباد کے امیر مولانا کاشف نواز رندھاوا خاص طور پر شامل ہیں۔

کانفرنس میں متعدد قراردادیں بھی منظور کی گئیں، جن میں یورپ میں شائع ہونے والے توہین آمیز خاکوں کی شدید مذمت کی گئی قرارداد میں کہا گیا' کہ یہ عظیم الشان کانفرنس یورپ کے اخباروں میں شائع ہونے والے توہین آمیز خاکوں کی شدید مذمت کرتی ہے اور ان کے اس عمل کو غیر اخلاقی' غیر قانونی قرار دیتی ہے اور اسے آزادی

باقی صفحہ 11 پر